پابندیوں کے بغیر ہسپتال کے حکمنامہ کے ذریعہ ہسپتال میں داخلہ

(مینٹل ہیلتھ ایکٹ 1983 کی دفعہ 37)

1. مریض کا نام	
2. آپ کے معالجہ کے ذمہ دار شخص (آپ کے "ذمہ دار معالج") کا نام	
3. ہسپتال اور وارڈ کا نام	
4. آپ کے ہسپتال کے حکمنامہ کی تاریخ	

میں ہسپتال میں کیوں ہوں؟

آپ کو ہسپتال کے حکمنامہ کے بموجب اس ہسپتال میں رکھا جا رہا ہے۔ عدالت نے کہا ہے کہ آپ کو مینٹل ہیلتھ ایکٹ (دماغی صحت سے متعلق ایکٹ) 1983 کی دفعہ 37 کے تحت یہاں رکھا جاسکتا ہے۔

اس کو "ہسپتال کا حکمنامہ" کہا جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ دو ڈاکٹروں نے عدالت کے سامنے کہا ہے کہ ان کے خیال میں آپ دماغی اختلال میں مبتلا ہیں اور آپ کو ہسپتال میں رکھے جانے کی ضرورت ہے۔

میں یہاں کتنے وقفے تک رہوں گا؟

آپ کو یہاں پہلی بار میں چھ ماہ تک رکھا جاسکتا ہے تاکہ آپ کو جو علاج درکار ہے وہ ہوسکے۔

آپ کو اس دوران ہرگز بھی چھوڑ کر نہیں جانا چاہئے جب تک کہ آپ کی نگہداشت کا ذمہ دار فرد (آپ کا ذمہ دار معالج) آپ کو چھوڑ کر جانے کے لئے نہ کہہ دے۔ اگر آپ چھوڑ کر جانے کی کوشش کرتے ہیں تو عملہ آپ کو روک سکتا ہے، اور اگر آپ چھوڑ کر چلے ہی جاتے ہیں تو، آپ کو واپس لایا جاسکتا ہے۔

اس کے بعد کیا ہوتا ہے؟

آپ کے ذمہ دار معالج کو جب یہ لگے گا کہ آپ اس قدر تندرست ہوگئے ہیں کہ ہسپتال چھوڑ کر جاسکتے ہیں تو وہ آپ کو بتادے گا۔ اگر آپ کے ذمہ دار معالج کو لگتا ہے کہ آپ کو چھ ماہ سے زیادہ وقفے تک ہسپتال میں رہنے کی ضرورت ہے تو، وہ اگلے چھ ماہ تک کے لئے جتنے عرصے بھی آپ کو ہسپتال میں رکھنا پڑسکتا ہو، اور پھر ایک ہی بار میں ایک سال تک کے لئے اس وقفے کی تجدید کرسکتے ہیں۔ ہرعرصہ کے اختتام پر آپ کا ذمہ دار معالج اس سلسلے میں آپ سے گفتگو کرے گا۔

کیا میں اپیل کرسکتا ہوں؟

ہاں۔ آپ عدالت سے اپنے معاملے پر دوبارہ نگاہ ڈالنے کی گزارش کرسکتے ہیں۔ اگر آپ یہ کام کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو جلدی سے یہ کام کرلینا چاہئے، اور سب سے اچھی بات یہ ہے کہ کسی وکیل سے اپنے لئے مدد طلب کریں۔ اس بارے میں ہسپتال کے عملہ سے پوچھیں اور وہ آپ کو ایک اور کتابچہ دیں گے۔

آپ ہاسپٹل منیجرز سے بھی یہ گزارش کرسکتے ہیں کہ آپ کو ہسپتال چھوڑ کر جانے دیا جائے۔ آپ یہ کام کسی بھی وقت کرسکتے ہیں۔ ہاسپٹل منیجرز یہ فیصلہ کرنے کے لئے ہسپتال کے اندر ہی تشکیل شدہ عوام کی ایک خصوصی کمیٹی ہوتی ہے کہ آیا لوگوں کو ہسپتال میں رکھا جائے۔ ہاسپٹل منیجرز یہ فیصلہ کرنے سے قبل آپ سے بات کرسکتے ہیں کہ آیا آپ کو چھوڑ کر جانے دیا جائے۔ اگر آپ یہ کام کرنا چاہتے ہیں تو، آپ ذیل کے پتے پر انہیں خط لکھ سکتے ہیں:

یا آپ ہاسپٹل منیجرز سے رابطہ کرنے میں عملے کے کسی ممبر سے تعاون کرنے کی گزارش کرسکتے ہیں۔

آپ کے ہسپتال کا حکمنامہ چھ ماہ تک نافذ العمل رہنے کے بعد، آپ اور آپ کا قریب ترین رشتہ دار دونوں ہی یہ بتانے کے لئے ٹریبیونل کے سامنے گزارش بھی کرسکتے ہیں کہ آپ کو ہسپتال میں نہیں رکھا جانا چاہئے۔ اس کتابچہ میں مزید بتایا گیا ہے کہ آپ کا قریب ترین رشتہ دار کون سا ہے۔

ٹریبیونل کیا ہے اور کیا ہوتا ہے؟

ٹریبیونل ایک خود مختار پینل ہے جو یہ فیصلہ کرتا ہے کہ آیا آپ کو ہسپتال سے رخصت ہونے کی اجازت دی جانی چاہئے۔ یہ آپ کے ساتھ آپ اور ہسپتال کا جو عملہ آپ کو جانتا ہے اس کے ساتھ ایک میٹنگ کرے گا۔ اس میٹنگ کو "شنوائی" کہا جاتا ہے۔ اگر آپ کی مرضی ہو تو، آپ شنوائی میں اپنی مدد کے لئے کسی اور شخص سے بھی آنے کی گزارش کرسکتے ہیں۔ شنوائی سے قبل، ٹریبیونل کے ممبران آپ اور آپ کی نگہداشت کے بارے میں ہسپتال سے موصول رپورٹیں پڑھیں گے۔ ٹریبیونل کا ایک ممبر آپ سے بات کرنے بھی آئے گا۔

میں ٹریبیونل کے سامنے کب درخواست دے سکتا ہوں؟

آپ کے ہسپتال کا حکمنامہ چھ ماہ تک نافذ العمل رہنے کے بعد، آپ اور آپ کا قریب ترین رشتہ دار دونوں ہی ٹریبیونل کے سامنے اگلے چھ ماہ کے دوران ایک بار درخواست دے سکتے ہیں۔ اس کے بعد بھی آپ کو ہسپتال میں رکھا جاتا ہے تو آپ دونوں ہی ہر سال ایک بار درخواست دے سکتے ہیں۔

اگر آپ ٹریبیونل کے سامنے درخواست دینا چاہتے ہیں تو آپ اس پتے پر خط لکھ سکتے ہیں:

The Tribunals Service
PO BOX 8793
5th Floor
Leicester
LE1 8BN

ٹیلیفون:0300 123 2201

آپ کسی وکیل سے یہ گزارش کرسکتے ہیں کہ آپ کی جانب سے ٹریبیونل کو خط لکھ دے اور شنوائی میں آپ کی مدد کرے۔ ہسپتال اور لاء سوسائٹی کے پاس اس چیز میں تخصص یافتہ وکلاء کی فہرست موجود ہوتی ہے۔ آپ کو اس ضمن میں وکیل سے مدد حاصل کرنے کے لئے کوئی معاوضہ ادا نہیں کرنا ہے۔ لیگل ایڈ اسکیم کے تحت یہ بلا معاوضہ ہے۔

میرا کون سا علاج ہوگا؟

آپ کا ذمہ دار معالج اور ہسپتال کا دیگر عملہ آپ کے دماغی اختلال کے لئے آپ کو درکار کسی معالجہ کے بارے میں آپ سے بات کرے گا۔ زیادہ تر صورتوں میں انہیں آپ کا مشورہ تسلیم کرنا ہوگا۔

تین ماہ کے بعد، آپ کے دماغی اختلال کے لئے جو دوا یا ادویات دی جا رہی ہیں ان کے بارے میں مخصوص اصول ہیں۔ اگر آپ وہ دوا یا ادویات نہیں لینا چاہتے ہیں، یا آپ اس قدر بیمار ہیں کہ یہ بھی نہیں بتا سکتے ہیں کہ آیا آپ کو ان کی ضرورت ہے تو، اس ہسپتال سے باہر کا کوئی ڈاکٹر آپ کا معائنہ کرے گا۔ یہ خود مختار ڈاکٹر آپ سے اور ہسپتال کا جو عملہ آپ کو جانتا ہے اس سے بات کرے گا۔ خود مختار ڈاکٹر یہ فیصلہ کرے گا کہ آپ کو کون سی دوا اور ادویات دی جاسکتی ہیں۔ جب تک کوئی ہنگامی صورتحال نہ ہو، یہ صرف ایسی دوا اور ادویات ہوتی ہیں جو آپ کی رضامندی کے بغیر آپ کو دی جاسکتی ہیں۔

اس خود مختار ڈاکٹر کو SOAD (سیکنڈ اوپینئن اپوائنٹڈ ڈاکٹر) کہا جاتا ہے اور اس کی تقرری ایک خودمختار کمیشن کے ذریعہ ہوتی ہے جو اس بات پر نگاہ رکھتا ہے کہ مینٹل ہیلتھ ایکٹ کا استعمال کس طرح ہوتا ہے۔

کچھ خصوصی معالجوں، جیسے الیکٹر کنولزِو تھراپی (ECT) کے لئے مختلف اصول ہیں۔ اگر عملہ کو لگتا ہے کہ آپ کو ان میں سے کوئی خصوص معالجہ درکار ہے تو، وہ اصول آپ کو بتائے جائیں گے اور آپ کو کوئی اور کتابچہ دیا جائے گا۔

آپ کے قریب ترین رشتہ دار کو واقف کرانا

اس کتابچہ کی ایک کاپی اس شخص کو دی جائے گی جس کو مینٹل ہیلتھ ایکٹ آپ کا قریب ترین رشتہ دار قرار دیتا ہے۔

مینٹل ہیلتھ ایکٹ میں ایسے افراد کی فہرست موجود ہے جنہیں قریب ترین رشتہ دار سمجھا جاتا ہے۔ عام طور پر، اس فہرست میں جو شخص سب سے اوپر ہوتا ہے وہی آپ کا قریب ترین رشتہ دار ہوتا ہے۔ ہسپتال کا عملہ آپ کو ایک کتابچہ مہیّا کراسکتا ہے جس میں اس چیز کی اور آپ کی نگہداشت اور معالجہ کے سلسلے میں آپ کے قریب ترین رشتہ دار کو جو حقوق حاصل ہیں ان کی صراحت کی گئی ہے۔

آپ کے معاملے میں، ہمیں بتایا گیا ہے کہ آپ کا قریب ترین عزیز ذیل کا فرد ہے:

اگر آپ نہیں چاہتے ہیں کہ اس شخص کو کتابچہ کی کاپی موصول ہو تو، براہ کرم اپنی نرس یا عملے کے کسی اور رکن کو بتادیں۔

اپنے قریب ترین رشتہ دار کو تبدیل کرنا

اگر آپ کو نہیں لگتا ہے کہ یہ فرد آپ کا قریب ترین رشتہ دار ہونے کے لئے موزوں ہے تو، آپ کاؤنٹی کورٹ میں عرضی دے سکتے ہیں کہ اس کے بجائے کسی اور شخص کو آپ کا قریب ترین رشتہ خیال کیا جائے۔ ہسپتال کا عملہ آپ کو ایک کتابچہ مہیا کراسکتا ہے جس میں اس کی وضاحت ہوتی ہے۔

آپ کے خطوط

ہسپتال میں آپ کے قیام کے دوران آپ کے نام سے بھیجے گئے تمام خطوط آپ کو دیئے جائیں گے۔ آپ کسی بھی فرد کو خطوط بھیج سکتے ہیں سوائے اس شخص کے جنہوں نے یہ کہہ رکھا ہے کہ وہ آپ کی جانب سے بھیجے گئے خطوط وصول کرنے کے خواہاں نہیں ہیں۔ ان افراد کے نام ارسال کردہ خطوط کو ہسپتال کا عملہ روک سکتا ہے۔

ضابطۂ عمل

ایک ضابطۂ عمل موجود ہے جس سے ہسپتال میں موجود عملہ کو مینٹل ہیلتھ ایکٹ اور دماغی اختلال کا علاج کرنے والے افراد کے بارے میں مشورہ حاصل ہوتا ہے۔ عملہ کو آپ کی نگہداشت کے بارے میں فیصلے کرتے وقت اس بات کا خیال رکھنا ہوتا ہے کہ ضابطہ کا کیا کہنا ہے۔ اگر آپ کی مرضی ہو تو، آپ اس ضابطہ کی کاپی ملاحظہ کرنے کے لئے طلب کرسکتے ہیں۔

میں شکایت کیسے درج کروں؟

اگر آپ ہسپتال میں اپنی نگہداشت اور علاج کے سلسلے میں کسی بھی چیز کے بارے میں شکایت درج کروانا چاہتے ہیں تو، براہ کرم عملہ کے کسی ممبر سے بات کریں۔ وہ اس معاملے کا ازالہ کرسکتے ہیں۔ وہ ہسپتال کے شکایات کے طریقہ کار کے بارے میں آپ کو معلومات فراہم کرسکتے ہیں، جسے آپ مقامی تدبیر کے نام سے موسوم وسیلے کی معرفت اپنی شکایت کا ازالہ کرنے کی کوشش میں بروئے کار لاسکتے ہیں۔ ان سے کسی اور ایسے شخص کے بارے میں بھی معلومات حاصل ہوسکتی ہے جو شکایت درج کروانے میں آپ کی مدد کرسکتا ہے۔

اگر آپ کو نہیں لگتا ہے کہ ہسپتال کا شکایات کا طریقہ کار آپ کے لئے معاون ہوسکتا ہے تو، آپ خود مختار کمیشن کے پاس شکایت درج کروا سکتے ہیں۔ کمیشن اس بات پر نگاہ رکھتا ہے کہ مینٹل ہیلتھ ایکٹ کس طرح استعمال ہوتا ہے، تاکہ یہ یقینی بنایا جائے کہ اس کا استعمال صحیح طریقے سے ہوتا ہے اور جب مریض ہسپتال میں ہوتے ہیں تو ان کی مناسب دیکھ بھال ہوتی ہے۔ ہسپتال کا عملہ آپ کو ایک کتابچہ مہیا کراسکتا ہے جس میں کمیشن سے رابطہ قائم کرنے کا طریقہ درج ہوتا ہے۔

مزید تعاون اور معلومات

اگر آپ کی نگہداشت یا معالجہ کے بارے میں مذکور کوئی بات آپ کی سمجھ میں نہیں آتی ہے تو، عملے کا ممبر آپ کی مدد کرنے کی کوشش کرے گا۔ اگر اس کتابچہ میں مذکور کوئی بات آپ کی سمجھ میں نہیں آتی ہے یا آپ کا کوئی سوال ایسا ہے جس کا جواب اس کتابچہ میں درج نہیں ہے تو براہ کرم عملے کے ممبر سے اس کی وضاحت کرنے کو کہیں۔

اگر آپ کو کسی اور شخص کے لئے اس کتابچہ کی ایک اور کاپی درکار ہے تو براہ کرم طلب کریں۔